



سوال

سفر سنن مؤکدہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا سفر میں سنن کہہ ساقط ہو جاتی ہیں اس کی دلیل کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حکم شریعت یہ ہے کہ سفر میں تراویح کی سنتوں کے سوا دیگر تمام سنن مؤکدہ کو ترک کر دیا جائے کیونکہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دیگر صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین سے مروی حدیث سے یہ ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں تراویح کی سنتوں کے سوا دیگر سنن مؤکدہ کو ترک فرما دیا کرتے تھے ہاں البتہ نوافل سفر ہو یا حضر پڑھے جاسکتے ہیں اسی طرح وہ نمازیں جن کے مخصوص اسباب ہیں انہیں بھی پڑھا جاسکتا ہے مثلاً سنت وضو سنت طواف نماز ضحیٰ اور رات کی نماز تہجد کیونکہ ان نمازوں کا سفر میں بھی پڑھنا احادیث سے ثابت ہے

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 521

محدث فتویٰ